نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی پنیری کی منتقلی کے دوران احتیاطی تدابیر جاری کر دیں

لاہور: **23** جون **2026**: ایڈوائزری میں کاشتکاروں کو کہا گیا ہے کہ دھان کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 تا 35 دن ہونی چاہیے۔اگر لاب میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو ان کے انسداد کیلئے بعداز اُگاؤ والی محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔منتقلی لاب کیلئے کھیت کی تیاری کے وقت موٹی اقسام کیلئے بعداز گندم کاشتہ کھیت میں کھادوں کا استعمال بحساب پونے دو بوری ڈی اے پی+سوا بوری ایس او پی فی ایکڑ جبکہ باسمتی اقسام کیلئے ڈیرھ بوری ڈی اے پی+ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت رویال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار 20 فیصد کم کر لیں۔فصل کی حالت، زمین کی زرخیزی اور سابقہ کاشتہ فصل کو مدِنظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔بوران کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام بورک ایسڈ یا 4.5 بوریکس (20 فیصد) فی ایکٹر بوقت تیاری کھیت استعمال کریں۔لاب کی منتقلی کے وقت پودوں کی تعداد 80 ہزار اور سوراخوں میں 1 لاکھ 60 ہزار پودے فی ایکٹر رکھیں یعنی 9 انچ کے فاصلے پر فی سوراخ 2 پودے لگائے جائیں منتقلی لاب کے بعد 3 تا 5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شیکر بوتل کے ساتھ کھیت کے اندر پانی میں بکھیر دیں اور پانچ دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں۔اگر کسی وجہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں اگ آئیں تو بعداز اگاؤ اثر کرنے والی زہریں لاب کی منتقلی کے ایک مہینہ کے اندر استعمال کر لیں۔دھان کے کاشتکار زنک کی کمی کی صورت میں کاشت کے دو ہفتے بعد 200 گرام زنک سلفیٹ (33 فیصد) فی مرلہ نرسری میں استعمال کریں یا پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے اس کی جڑوں کو زنک آکسائیڈ کے 2 فیصد محلول میں ڈبو کر لگائیں

(ترجمان محکمہ زراعت پنجاب)

☆☆☆☆